

## دانی ایل کی کتاب - نمبر بیاسی

پیشگوئی کے معنی سے پردہ اٹھانا: دانیال باب 11 کی تاریخ کو سمجھنا اور ایڈونٹسٹ تحریک میں روزانہ قربانی کی اہمیت

Jeff Pippenger

2024-02-15

1863 سے 1989 کے وقت آخر تک کی تاریخ کا، حزقی ایل باب آٹھ کی چار مکروہات کے سیاق میں، جو ایڈونٹسٹ کی چار نسلوں کی نمائندگی کرتی ہیں، جائزہ لینے کے بعد، ہم اپنی توجہ اس علم میں اضافے کی طرف مبذول کریں گے جس کی مہر 1989 میں کھولی گئی تھی۔ یہ علم میں اضافہ دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کے بارے میں تھا۔ 1989 میں، ہمارے چھوٹے سے سبت کے مطالعہ کے گروہ نے بائبل کی نبوت کے اصلاحی خطوط دریافت کیے، جن کا فیوچر فار امریکہ اکثر حوالہ دیتا ہے، اور جو ہر اصلاحی خط میں واقعات کی ترتیب قائم کرتے ہیں، جو بدلے میں نبوت کے طالب علم کو آخری بارش کے "خط پر خط" طریقہ کار کا اطلاق کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

چند ہی برسوں میں (1992ء تک) میں نے ایک مقالہ لکھ لیا تھا جو دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کا احاطہ کرتا تھا۔ یہ مقالہ محض اپنی تسلی کے لیے لکھا گیا تھا، کیونکہ میرے پاس اس تحقیق کو عوامی سطح پر نشر کرنے کی نہ صلاحیت تھی نہ ارادہ۔ 1994ء تک یہ مقالہ ایک ایڈونٹسٹ خود کفیل منسٹری تک پہنچ چکا تھا، اور 1995ء تک اس منسٹری کے ماہانہ مجلہ میں دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات پر مشتمل گیارہ مضامین کا ایک سلسلہ شائع ہو گیا۔ تحریرات روح نبوت میں دانی ایل باب گیارہ کے بارے میں صرف چند مخصوص حوالہ جات ملتے ہیں، اور ان میں سے سب سے اہم حوالہ ان آیات کے بارے میں میری پیش کردہ تطبیق کی صحت کے لیے ایک مرکزی دلیل بن گیا۔

ہمارے پاس ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں۔ کٹھن زمانے ہمارے سامنے ہیں۔ دنیا جنگ کے جذبے سے برافروختہ ہے۔ جلد ہی وہ مصیبت کے مناظر رونما ہوں گے جن کا ذکر نبوتوں میں کیا گیا ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی پیشگوئی تقریباً اپنی پوری تکمیل تک پہنچ چکی ہے۔ اس پیشگوئی کی تکمیل میں جو تاریخ وقوع پذیر ہو چکی ہے اس کا بڑا حصہ پھر سے دہرایا جائے گا۔ تیسویں آیت میں ایک طاقت کا ذکر ہے جو 'غمگین ہوگی، [دانی ایل 11:30-36 منقول]۔

"ان الفاظ میں بیان کیے گئے مناظر جیسے مناظر پیش آئیں گے۔" مسودات کی اشاعتیں، نمبر 13، 394۔

سسٹر وائٹ یہ واضح کرتی ہیں کہ 1798 "آخر زمانہ" ہے۔

"لیکن وقت آخر میں، نبی فرماتا ہے، "بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے، اور علم میں اضافہ ہوگا۔" دانی ایل 12:4۔ ... 1798 سے دانی ایل کی کتاب کی مہر کھول دی گئی ہے، نبوتوں کے علم میں اضافہ ہوا ہے، اور بہت سوں نے یہ سنجیدہ پیغام سنایا ہے کہ عدالت قریب ہے۔" عظیم کشمکش، 356۔

دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے: "اور آخر کے زمانہ میں۔"

اور آخر کے وقت جنوب کا بادشاہ اُس پر حملہ کرے گا؛ اور شمال کا بادشاہ بگولے کی مانند رتھوں، اور گھڑ سواروں، اور بہت سے جہازوں کے ساتھ اُس کے خلاف اُٹے گا؛ اور وہ ملکوں میں داخل ہوگا، اور اُمڈ پڑے گا اور گزر جائے گا۔ دانی ایل 11:40۔

یہ بات ظاہر ہے کہ، حتیٰ کہ روح نبوت کی براہ راست تائید کے بغیر بھی، چالیسویں آیت اُن واقعات کے سلسلے کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے جو 1798 میں شروع ہوئے تھے۔ یہ واقعات انسانی مہلت کے خاتمے تک لے جاتے ہیں، کیونکہ دانیال کے بارہویں باب کی پہلی آیت کہتی ہے، "اور اُس وقت میکائیل کھڑا ہوگا"، اور بہن واٹھ واضح کرتی ہیں کہ جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے تو انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔

اُس وقت میکائیل، وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے بنیوں کی طرف سے کھڑا رہتا ہے، اُٹھ کھڑا ہوگا؛ اور ایسی مصیبت کا زمانہ ہوگا جیسی اُس وقت تک جب سے کوئی قوم وجود میں آئی ہے کبھی نہ ہوئی؛ اور اُس وقت تیری قوم میں سے ہر ایک جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا نجات پائے گا۔  
دانیال 12:1.

"جب تیسرے فرشتے کا پیغام ختم ہوتا ہے، تو زمین کے گنہگار باشندوں کے لیے رحمت مزید شفاعت نہیں کرتی۔ خدا کے لوگ اپنا کام پورا کر چکے ہیں۔ انہوں نے 'آخری بارش'، 'حضور خداوند سے تازگی' حاصل کر لی ہے، اور وہ ان کے سامنے آنے والی آزمائش کی گھڑی کے لیے تیار ہیں۔ آسمان میں فرشتے ادھر ادھر تیزی سے آ جا رہے ہیں۔ ایک فرشتہ زمین سے واپس آ کر اعلان کرتا ہے کہ اس کا کام مکمل ہو گیا ہے؛ آخری آزمائش دنیا پر آ چکی ہے، اور جن سب نے اپنے آپ کو الہی احکام کے وفادار ثابت کیا ہے انہوں نے 'خدا! زندہ کی مہر' حاصل کر لی ہے۔ پھر یسوع آسمانی مقدس میں اپنی شفاعت ختم کر دیتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے اور بلند آواز سے کہتا ہے: 'ہو گیا۔' اور جب وہ یہ پر وقار اعلان کرتا ہے تو تمام فرشتگان اپنے تاج اتار دیتے ہیں: 'جوئے انصاف ہے وہ اب بھی ہے انصاف ہے؛ اور جو ناپاک ہے وہ اب بھی ناپاک ہے؛ اور جو راستباز ہے وہ اب بھی راستباز ہے؛ اور جو مقدس ہے وہ اب بھی مقدس ہے۔' مکاشفہ 22:11۔ ہر ایک کا فیصلہ زندگی یا موت کے لیے ہو چکا ہے۔" عظیم کشمکش،  
613.

دانیال باب گیارہ کی آیت چالیس 1798 میں شروع ہوتی ہے، اور آیت پینتالیس میں، جب شمال کا بادشاہ (پاپائیت) بغیر کسی مددگار کے اپنے انجام کو پہنچتا ہے، تو انسانی آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ اگلی آیت کہتی ہے: "اور اسی وقت"، یوں پچھلی آیت میں مذکور "وقت" کی نشاندہی ہوتی ہے، جو دانیال باب گیارہ کی آیت پینتالیس ہے۔ شمال کا بادشاہ (پاپائیت) انسانی آزمائشی مہلت کے خاتمے پر اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔

پس دانی ایل کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات کی تاریخ ایک ایسے واقعاتی سلسلے کی نشاندہی کرتی ہے جو 1798 سے شروع ہو کر انسانی مہلت کے اختتام پر ختم ہوتا ہے۔ جب سسٹر واٹھ زندہ تھیں تو 1798 ظاہر ہے کہ ان کے ماضی کا حصہ تھا۔ جب انہوں نے کہا کہ "دانی ایل کے گیارہویں باب کی پیشگوئی تقریباً اپنی پوری تکمیل تک پہنچ چکی ہے"، تو وہ صرف اس تاریخ کی طرف اشارہ کر سکتی تھیں جو 1798 کے بعد اور میکائیل کے اٹھ کھڑے ہونے سے پہلے وقوع پذیر ہوئی۔ پھر وہ صراحت سے بیان کرتی ہیں کہ "اس پیشگوئی کی تکمیل میں جو تاریخ وقوع میں آ چکی ہے، اس کا بڑا حصہ دوبارہ دہرایا جائے گا"، یوں طالب نبوت کو یہ بتاتی ہیں کہ دانی ایل کے گیارہویں باب کی آخری تاریخ، جو "تقریباً اپنی پوری تکمیل تک پہنچ چکی ہے"، باب گیارہ میں بیان کی گئی تاریخ کے دیگر حصوں میں بطور نمونہ پیش کی گئی ہے۔

جب وہ اس نہایت اہم نبوی کلید پر زور دیتی ہے، تو وہ پھر آیات تیس تا چھتیس کا حوالہ دیتی ہے اور کہتی ہے: "ان الفاظ میں بیان کردہ مناظر سے ملتے جلتے مناظر وقوع پذیر ہوں گے۔" الہام نے اُن نبوت کے طالب علموں کے لیے ایک کلید فراہم کی جو دانی ایل باب گیارہ کی آخری تکمیل کو سمجھنا چاہتے تھے۔ یہ کلید یہ تھی کہ دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی تاریخ، آیات تیس تا چھتیس میں پیش کی گئی تاریخ کے متوازی تھی۔ اس انکشاف سے بہت سی روشنی حاصل ہوتی ہے، لیکن یہاں جس بات پر غور ضروری ہے وہ یہ ہے کہ دانی ایل باب گیارہ کی اکتیسویں آیت میں "روزانہ" کو ہٹا دیا جاتا ہے۔

اس تاریخ کو درست طور پر سمجھنے کے لیے، جو واقعات کی اُس ترتیب کو واضح کرتی ہے جو انسانی مہلت آزمائش کے اختتام تک لے جاتی ہے، نبوت کے ایک طالب علم کے پاس "daily" daily کی صحیح سمجھ ہونا ضروری ہے۔ اگر آیت اکتیس مسیح کی خدمت مقدسہ کے چھین لیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے، یا اگر وہ بت پرستی کے دور کیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے، تو یہ سمجھنا بالکل ضروری ہے، اگر آپ اُس متوازی تاریخ کو درست طور پر سمجھنا چاہتے ہیں جس کا ذکر سسٹر وائٹ نے اُس وقت کیا جب انہوں نے لکھا، "ان الفاظ میں بیان کیے گئے مناظر کی مانند مناظر پیش آئیں گے۔"

یقیناً، لاوڈکیائی ایڈونٹزم نے دانی ایل کے گیارہویں باب کی چالیسویں آیت کی اس تکمیل کو تسلیم نہیں کیا جو 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی نشاندہی کرتی ہے، مگر وہ آیت واقعی انہی واقعات کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن لوگوں نے 1989 میں آیت چالیس کی تکمیل کے ساتھ آنے والی نبوتی معرفت میں اضافے کو درست طور پر سمجھنا چاہا، اُن کے لیے 'روزانہ' کی درست تفہیم اُس وقت موجودہ سچائی بن گئی۔ بیسویں صدی کے ابتدائی حصے میں یہ درست تفہیم اہم تھی، کیونکہ یہ بنیادی سچائیوں کا ایک لازمی حصہ تھی جنہیں خداوند نے ولیم ملر کے ذریعے قائم کیا۔

لیکن بیسویں صدی کے پہلے ڈیڑھ عشرے کے دوران "daily" daily کو مسیح کے مقدس میں ہونے والے کام کی نمائندگی قرار دینے والا شیطانی پروٹسٹنٹ نقطہ نظر ایک اقلیتی مؤقف تھا، اور اس حقیقت پر کہ "daily" daily بت پرستی کی علامت ہے، کوئی تنازعہ شروع ہونے دینا بھی مناسب نہ تھا۔ اسی لیے آپ لاؤڈکیائی تاریخی نظرثانی کرنے والوں سے یہ سنیں گے کہ "daily" daily کے موضوع کو 'آزمائشی سوال نہ بنایا جائے' یا 'کہ "daily" daily کے موضوع کو نہ چھیڑا جائے'۔ اس خاص بحث میں جب وہ ناواقف لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں تو نظرثانی کرنے والے ہمیشہ جس چیز کو نظرانداز کرتے ہیں، وہ وہی شرط ہے جو الہام نے ہمیشہ اس موضوع پر عائد کی ہے۔ درج ذیل عبارت ایڈلڈر بیسکل کو مخاطب ہے۔

بیسویں صدی کی پہلی اور دوسری دہائی میں، ایڈلڈر بیسکل 'روزانہ' کی صحیح تفہیم کے دفاع کی قیادت کر رہے تھے، پریسکاٹ اور ڈینیئلز کے حملوں کے خلاف۔ خوب دھیان دیں، کیونکہ سسٹر وائٹ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ بیسکل کی 'روزانہ' کے بارے میں سمجھ غلط تھی؛ وہ صرف انہیں یہ ہدایت دیتی ہیں کہ اس ہلچل کو جاری نہ رہنے دیں، کیونکہ خداوند سچائی کے دشمنوں (پریسکاٹ اور ڈینیئلز) کو اپنی جھوٹی تعلیم کو آگے بڑھانے کے لیے مسلسل موقع نہیں دینا چاہتے تھے۔ اس عبارت میں بیسکل کو 'چارٹ' کے سبب سرزنش کی جاتی ہے، اور جس چارٹ کا حوالہ ہے وہ 1843 کا چارٹ ہے۔ بیسکل نے اس تنازع میں بطور گواہی 1843 کے چارٹ کو دوبارہ شائع کرایا تھا۔ لیکن انہوں نے صرف اسے دوبارہ شائع ہی نہیں کرایا، بلکہ چارٹ کے نچلے حصے میں سسٹر وائٹ کا وہ اقتباس بھی شامل کر دیا، جہاں وہ کہتی ہیں: "1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی میں تیار کیا گیا تھا اور اسے تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔" جب آپ اس عبارت کو پڑھیں تو یہ گنیں کہ وہ کتنی بار "اس وقت" کہتی ہیں۔

'مجھے آپ سے یہ کہنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ اس وقت ریویو میں ایسے سوالات نہ چھیڑے جائیں جو ذہنوں کو متزلزل کرنے کا سبب بنیں۔ . . . اب ہمارے پاس غیر ضروری بحث و مباحثہ میں پڑنے کا وقت نہیں، لیکن ہمیں اس ضرورت پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ دل اور زندگی کی حقیقی تبدیلی کے لیے خداوند کی تلاش کی جائے۔ روح اور ذہن کی تقدیس کو یقینی بنانے کے لیے مصمم کوششیں کی جانی چاہئیں!'

مجھے اس بات کے متعلق تنبیہات دی گئی ہیں کہ ہمیں متحد محاذ برقرار رکھنا ضروری ہے۔ یہ اس وقت ہمارے لیے نہایت اہم معاملہ ہے۔ بطور افراد ہمیں انتہائی احتیاط سے کام کرنے کی ضرورت

میں نے ایلڈر پریسکاٹ کو لکھا کہ وہ حد درجہ محتاط رہے اور ریویو میں ایسے موضوعات زیر بحث نہ لائے جو ہمارے ماضی کے تجربے میں خامیوں کی نشاندہی کرتے نظر آئیں۔ میں نے اسے بتایا کہ جس معاملے کے بارے میں وہ سمجھتا ہے کہ اس میں غلطی ہوئی ہے، وہ کوئی بنیادی سوال نہیں ہے، اور اگر اسے اب نمایاں کیا جائے تو ہمارے دشمن اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور رائی کا پہاڑ بنا دیں گے۔

آپ سے بھی میں کہتا ہوں کہ اس موضوع [دانی ایل 8 کے 'روزانہ' کی شناخت] کو اس وقت نہ چھیڑا جائے۔ نہیں، میرے بھائی، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے تجربے کے اس بحران میں وہ چارٹ جسے آپ نے دوبارہ شائع کروایا ہے، گردش میں نہیں جانا چاہیے۔ آپ سے اس معاملے میں غلطی ہو گئی ہے۔ شیطان پختہ ارادے کے ساتھ ایسے معاملات کھڑا کرنے میں لگا ہے جو الجھن پیدا کریں گے۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اس سوال پر ہمارے مبلغین کو باہم اختلاف میں دیکھ کر خوش ہوں گے، اور وہ اسے خوب اچھالیں گے۔

"مجھے ہدایت دی گئی ہے کہ اس مسئلے کے حق میں یا مخالفت میں جو کچھ کہا جا سکتا ہے، اس وقت خاموشی ہی بلیغ اظہار ہے۔ شیطان ہمارے سرکردہ خدام دین کے درمیان تفرقہ ڈالنے کا موقع تاک رہا ہے۔ جب تک آپ سب اکٹھے ہو کر اس معاملے کے بارے میں اتفاق رائے تک نہ پہنچ جاتے، چارٹ شائع کرنا غلطی تھی۔ آپ نے دانشمندی سے کام نہیں لیا کہ ایک ایسے موضوع کو سامنے لے آئے جو لازماً بحث پیدا کرے گا اور طرح طرح کی آرا سامنے لائے گا، کیونکہ ہر نکتے کو کھینچ تان کر ایسا مطلب پہنایا جائے گا جو بالآخر اس کام کو نقصان ہی پہنچائے گا۔ ہم تو پہلے ہی ان لوگوں کے جھوٹے بیانات سے نمٹنے کے لیے پوری طرح مصروف ہیں جنہوں نے جھوٹی گواہی دینے کی اپنی آمدگی کے شواہد دے رکھے ہیں۔" Manuscript Releases، جلد 9، صفحات 106، 107.

پچھلے مضمون میں ہم نے واضح کیا تھا کہ ایلن واٹس نے کہا کہ جنہوں نے 'فیصلے کے وقت' کی پکار دی تھی، ان کا 'daily' 'daily' کے بارے میں درست نظریہ تھا، اور یہ کہ پریسکاٹ اور ڈینیئلز کا یہ خیال کہ 'daily' 'daily' مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، شیطان کی طرف سے آیا تھا۔ انہوں نے ہاسکیل کو تنازعہ جاری رہنے دینے پر ملامت کی، مگر اس امر کی حقیقت کے بارے میں اس کے موقف پر نہیں کہ 'daily' 'daily' کیا نمائندگی کرتا ہے۔ اس وقت اکثریت اب بھی 'daily' 'daily' کی بانٹیوں کی تفہیم پر یقین رکھتی تھی، اور اس سے بھی زیادہ اہم یہ کہ دانیال باب گیارہ کی وہ آیت، جسے 1989 میں 'اختتام کے وقت' مہر کھلنی تھی، ابھی کئی دہائیاں مستقبل میں تھی۔ اس وقت (1989) 'daily' 'daily' کے درست نظریے کی اہمیت ناگزیر ہونے والی تھی۔ ترمیم پسند ہمیشہ ایلن واٹس کی وہ قیود جو اسی مخصوص دور تک محدود تھیں، اپنی من گھڑت کہانیوں سے نکال دیتے ہیں۔ درج ذیل عبارت میں وقت کی قید گئیں۔

مجھے بھائیوں بٹلر، لوفبرو، بیسکل، اسمتھ، گلبرٹ، ڈینیئلز، پریسکاٹ، اور ان سب سے جنہوں نے دانی ایل باب 8 میں 'daily' 'daily' کے معنی کے بارے میں اپنی آراء پر زور دینے میں سرگرمی دکھائی ہے، کچھ باتیں کہنا ہیں۔ اسے آزمائشی سوال نہیں بنایا جانا چاہیے، اور اسے اس طور برتنے سے جو ہلچل پیدا ہوئی ہے وہ نہایت افسوسناک رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں الجھن پیدا ہوئی ہے، اور ہمارے بعض بھائیوں کے ذہن اس سنجیدہ غور و فکر سے ہٹ گئے ہیں جو اس کام پر ہونا چاہیے تھا جس کے بارے میں خداوند نے ہدایت دی ہے کہ اس وقت ہمارے شہروں میں کیا جائے۔ یہ ہماری خدمت کے بڑے دشمن کے لیے موجب مسرت رہا ہے۔

مجھے جو روشنی ملی ہے، وہ یہ ہے کہ اس مسئلے پر ہنگامہ آرائی میں اضافہ کرنے کے لیے کچھ بھی نہ کیا جائے۔ اسے ہماری گفتگوؤں میں نہ لایا جائے اور نہ ہی اسے انتہائی اہم معاملہ سمجھ کر اس پر طول دیا جائے۔ ہمارے سامنے ایک عظیم کام ہے، اور ضروری کام سے ایک لمحہ بھی ضائع کرنے کی گنجائش ہمارے پاس نہیں۔ آئیے ہم اپنی عوامی کوششوں کو سچائی کے ان اہم نکات کی

پیشکش تک محدود رکھیں جن پر ہمیں واضح روشنی حاصل ہے۔

میں آپ کی توجہ مسیح کی آخری دعا کی طرف دلانا چاہوں گا، جیسا کہ یوحنا 17 میں درج ہے۔ بہت سے موضوعات ہیں جن پر ہم گفتگو کر سکتے ہیں—مقدس، آزمائشی حقائق، جو اپنی سادگی میں خوبصورت ہیں۔ ان پر آپ نہایت سنجیدگی اور لگن سے غور کر سکتے ہیں۔ لیکن اس وقت 'daily' یا کوئی اور ایسا موضوع جو بھائیوں کے درمیان تنازعہ پیدا کرے، پیش نہ کیا جائے؛ کیونکہ اس سے وہ کام تاخیر اور رکاوٹ کا شکار ہوگا جس پر خداوند چاہتا ہے کہ فی الحال ہمارے بھائیوں کے اذہان مرکوز ہوں۔ اٹھے ہم ایسے سوالات نہ چھیڑیں جو اختلاف رائے کی نمایاں صورت ظاہر کریں، بلکہ کلام سے خدا کی شریعت کے لازمی تقاضوں کے بارے میں مقدس حقائق پیش کریں۔

ہمارے مبلغین کو چاہیے کہ سچائی کو نہایت موزوں انداز میں پیش کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں تک ممکن ہو، سب ایک ہی بات کہیں۔ خطبات سادہ ہوں، اور ایسے بنیادی اور اہم موضوعات پر مشتمل ہوں جو آسانی سے سمجھے جا سکیں۔ جب ہمارے تمام مبلغین فروتنی اختیار کرنے کی ضرورت کو سمجھیں گے، تب خداوند ان کے ساتھ کام کر سکے گا۔ ہمیں اب از سر نو تبدیل ہونے کی ضرورت ہے، تاکہ خدا کے فرشتے ہمارے ساتھ تعاون کر سکیں اور جن کے لیے ہم محنت کرتے ہیں ان کے ذہنوں پر مقدس تاثر ڈالیں۔

ہمیں مسیحانہ اتحاد کے بندھن میں مل جل کر ایک ہونا چاہیے؛ تب ہماری محنتیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ برابر ڈوریاں کھینچو، اور کوئی جھگڑے درمیان میں نہ آنے دو۔ سچائی کی متحد کرنے والی قوت کو ظاہر کرو، اور یہ انسانی ذہنوں پر گہرا اثر ڈالے گا۔ اتحاد میں قوت ہے۔

یہ وہ وقت نہیں کہ اختلاف کے غیر اہم نکات کو نمایاں کیا جائے۔ اگر کچھ لوگ جن کا خداوند کے ساتھ مضبوط اور زندہ تعلق نہیں ہے، اپنے مسیحی تجربے کی کمزوری دنیا کے سامنے ظاہر کریں، تو حق کے دشمن، جو ہمیں قریب سے دیکھ رہے ہیں، اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے، اور ہمارے کام میں رکاوٹ پڑے گی۔ سب لوگ حلم اختیار کریں، اور اس سے سبق سیکھیں جو دل میں حلیم اور فروتن ہے۔

'daily' daily' کا موضوع ایسی تحریکات کو جنم نہیں دینا چاہیے جیسی برپا کی گئی ہیں۔ اس موضوع سے جس انداز سے مسئلے کے دونوں فریقوں کے لوگوں نے نمٹا ہے، اس کے نتیجے میں تنازع کھڑا ہوا ہے اور الجھن پیدا ہوئی ہے۔

اپنے ہم ایمان بھائیوں اور ان کے عقیدے کی مذمت پر مشتمل ایک رسالہ شائع کرنے کا جو اقدام بھائی لیری اسمتھ نے کیا، اس کی خدا نے تائید نہیں کی۔ اور ایڈٹر پریسکاٹ سے میں یہ کہوں گا: خداوند نے اس معاملے کے بارے میں آپ پر کوئی بوجھ نہیں رکھا۔

مجھے یہ سن کر دکھ ہوا کہ ایڈٹر ڈینیئلز نے، یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے سرکردہ بھائیوں کے درمیان اس معاملے کے بارے میں اختلاف رائے تھا، اس معاملے کو پیش منظر میں لانے پر زور دیا، جیسا کہ بعض مقامات پر کیا گیا تھا۔

ہمارے بعض بھائی حکمت کی رہنمائی سے محروم رہے ہیں، اور انہوں نے 'روزانہ' کی تعبیر کے بارے میں اپنے نظریات کو برقرار رکھنے کی کوششوں کے نتائج کے سلسلے میں سبب سے نتیجہ تک واضح طور پر استدلال نہیں کیا۔ جب تک اس موضوع کے بارے میں موجودہ اختلاف رائے قائم ہے، اسے نمایاں نہ کیا جائے۔ ہر طرح کی نزاع ختم ہو جائے۔ ایسے وقت میں خاموشی ہی فصاحت ہے۔

"اس وقت خدا کے خادموں کا فرض یہ ہے کہ وہ شہروں میں خدا کے کلام کی منادی کریں۔ مسیح جانوں کو بچانے آئے، اور ہم، اس کے فضل کی خیرات بانٹنے والے ہونے کے ناطے، بڑے شہروں کے باشندوں تک اس کی نجات بخش سچائی کا علم پہنچانا ضروری ہے۔" رسالے، نمبر 20، 11، 12۔

بھائی لیری سمتھ، جس کا وہ حوالہ دے رہی تھی، اس صورتِ حال پر خاص طور پر سخت برہم تھے، کیونکہ یہ اُن کے والد کی کتاب "Revelation and the Revelation" تھی جسے پریسکاٹ اور ڈینیئلز دوبارہ لکھنا چاہتے تھے تاکہ "روزانہ" کے بارے میں اُن کے لکھے ہوئے کو بدل دیں۔ بھائی سمتھ حق کا، اور اپنے والد کا بھی، دفاع کر رہے تھے۔ وہ اس تنازع کو بار بار "اس وقت" کے الفاظ سے مشروط کرتی ہے، اور آخر میں وہ بیان کرتی ہے: "جب تک اس موضوع کے بارے میں اختلاف رائے کی موجودہ حالت قائم ہے، اسے نمایاں نہ کیا جائے۔" ایڈونٹزم کی تمام جامعات جو آج "روزانہ" پڑھاتی ہیں، شیطانی نظریہ ہی پڑھاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ آج کے حالات اُس وقت جیسے نہیں ہیں۔

ایڈونٹ ازم کی دوسری نسل کا آغاز 1888 کی بغاوت سے ہوا، اور قیادت کے اندر روح پرستی قائم ہو گئی۔ اس حالت نے مزید بڑی روح پرستانہ فریب کاریوں کی پیش قدمی کے لیے دروازہ کھول دیا، جو اجنبیت اور تقسیم کے ماحول کو جنم دینے والی تھیں، کیونکہ ذمہ دار عہدوں پر فائز لوگ اس پر مصر تھے کہ جیسے وہ ذاتی طور پر سچ سمجھتے ہیں، اسی کو فروغ دیں۔ ڈینیئلز، پریسکاٹ اور کیلاگ جیسے لوگ اُس تاریخ کی علامت بنے جس میں حزقی ایل نے یہ پہچان کرائی کہ ستر بزرگ—بیت اسرائیل کے بزرگ—اندھیرے میں کیا کرتے ہیں، ہر ایک اپنے تصورات کے حجروں میں؛ کیونکہ وہ کہتے ہیں، خداوند ہمیں نہیں دیکھتا۔

اُس نسل میں 1888 کے پیغام کے دونوں پیامبر تنازعات، الجھن اور روح پرستی میں راہ بھٹک گئے، وہی چیزیں جنہوں نے حزقی ایل کے ستر بزرگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، جنہوں نے بیکل کی دیواروں اور اپنے ذہنوں کی دیواروں پر بتوں کی تصویریں بنائی تھیں۔ کیلاگ کی روح پرستی کے باعث صحت کا کام موقوف کر دیا گیا، اور پھر بھی لاودیکیائی ایڈونٹ ازم کے ترمیم پسند ناواقف لوگوں کو یہ باور کراتے ہیں کہ اُس نسل کی افراتفری سے کسی نہ کسی قسم کی فتح برآمد ہوئی۔ قضاة کے زمانے میں ایک متوازی تاریخ تھی، جہاں قضاة کی تاریخ کا خلاصہ اس دور پر پوری طرح منطبق ہوتا ہے، کیونکہ قضاة کی آخری آیت یوں کہتی ہے:

اُن دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا؛ ہر شخص وہی کرتا تھا جو اپنی نظر میں درست تھا۔  
قضات 21:25

جیسے جیسے ہم ان مضامین میں آگے بڑھیں گے، ہم دکھائیں گے کہ کتاب قضاة کی تاریخ ایڈونٹسٹ ازم کی دوسری نسل کی تاریخ سے کیوں مطابقت رکھتی ہے، لیکن یہ بھی نوٹ کیا جانا چاہیے کہ جب لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم کی تاریخ پر غور کیا جاتا ہے تو جو تاریخ آسانی سے دستیاب ہے وہ ان لوگوں نے فراہم کی ہے جو تاریخی تجدید نظر کرتے ہیں۔ سسٹر وانٹ یقیناً نہیں چاہتی تھیں کہ "daily" daily کے موضوع کو اُس تاریخ کے دوران چھیڑا جائے، جبکہ حقیقت یہ تھی کہ یہ چند آدمیوں کی ایک چھوٹی سی اقلیت تھی جن کے بارے میں انہوں نے کہا تھا کہ انہیں "آسمان سے نکالے گئے فرشتے" رہنمائی دے رہے ہیں، تاکہ انہیں اپنی غلط نظریات کی ترویج کے لیے ایک عوامی پلیٹ فارم دیا جائے۔ لیکن یہ کہنا کہ سسٹر وانٹ نے کبھی اس خیال کی تائید کی کہ غلطی کو برقرار رکھنا جائز ہے، بالکل اس کے برعکس ہے جو وہ مانتی تھیں۔

"بھائیو، مسیح کے سفیر کی حیثیت سے میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ ان ضمنی مسائل سے ہوشیار رہو جن کا رجحان ذہن کو حق سے ہٹا دینا ہے۔ گمراہی کبھی بے ضرر نہیں ہوتی۔ یہ کبھی پاک نہیں کرتی بلکہ ہمیشہ الجھن اور انتشار پیدا کرتی ہے۔ یہ ہمیشہ خطرناک ہوتی ہے۔ دشمن کو اُن ذہنوں پر بڑی قوت حاصل ہے جو دعا کے وسیلے سے پوری طرح مضبوط نہ کیے گئے ہوں اور بائبل کی سچائی پر قائم نہ ہوں۔" گواہیاں، جلد 5، 292۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ہمارے پاس ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ ہمارے سامنے پُر آشوب زمانے ہیں۔ دنیا جنگ کے جذبے سے بھڑکی ہوئی ہے۔ جلد ہی وہ مصیبت کے مناظر جو نبوتوں میں بیان ہوئے ہیں، رونما ہوں گے۔ دانی ایل کے گیارھویں باب کی نبوت تقریباً اپنی مکمل تکمیل تک پہنچ چکی ہے۔ اس نبوت کی تکمیل میں جو تاریخ وقوع میں آچکی ہے، اس کا بہت سا حصہ دہرایا جائے گا۔ تیسویں آیت میں ایک قوت کا ذکر ہے جو 'غمگین ہوگی اور لوٹے گی اور عہد مقدس کے خلاف غضبناک ہوگی؛ وہ ایسا ہی کرے گا؛ بلکہ وہ پھر لوٹے گا اور اُن کے ساتھ سازباز کرے گا جو عہد مقدس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور بازو اس کی طرف سے کھڑے ہوں گے، اور وہ قوت کے مقدس مکان کو ناپاک کریں گے اور دائمی قربانی کو دور کر دیں گے، اور وہ اس مکروہ چیز کو قائم کریں گے جو ویرانی کا باعث بنتی ہے۔ اور جو لوگ عہد کے خلاف بدکاری کریں گے انہیں وہ خوشامدانہ باتوں سے گمراہ کرے گا؛ لیکن جو لوگ اپنے خدا کو جانتے ہیں وہ مضبوط ہوں گے اور کاربائے نمایاں انجام دیں گے۔ اور قوم میں جو سمجھ رکھتے ہیں وہ بہتوں کو تعلیم دیں گے، تو بھی وہ تلوار اور آگ اور اسیری اور لوٹ مار کے سبب سے بہت دنوں تک گرتے رہیں گے۔ اور جب وہ گریں گے تو انہیں تھوڑی سی مدد ملے گی، لیکن بہت سے لوگ خوشامد کے ساتھ ان سے جا ملیں گے۔ اور سمجھ رکھنے والوں میں سے بعض گریں گے تاکہ ان کی آزمائش ہو، اور ان کو پاک کیا جائے اور سفید کیا جائے، یہاں تک کہ انجام کے وقت تک، کیونکہ یہ ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے۔ اور بادشاہ اپنی مرضی کے موافق کرے گا؛ اور اپنے آپ کو بلند کرے گا اور ہر ایک خدا سے بڑھ کر اپنے آپ کو بڑا بنائے گا، اور خداؤں کے خدا کے خلاف عجیب باتیں کہے گا، اور غضب پورا ہونے تک کامیاب رہے گا، کیونکہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔' دانی ایل 36-11:30.

ان الفاظ میں جن مناظر کا ذکر کیا گیا ہے، اُن جیسے مناظر وقوع پذیر ہوں گے۔ ہم یہ شواہد دیکھ رہے ہیں کہ شیطان تیزی سے اُن انسانوں کے اذہان پر قابو پا رہا ہے جو خدا کا خوف نہیں رکھتے۔ سب اس کتاب کی پیشگوئیوں کو پڑھیں اور سمجھیں، کیونکہ ہم اب اس مصیبت کے زمانے میں داخل ہو رہے ہیں جس کا ذکر کیا گیا ہے:

'اور اُس وقت میکائیل، وہ عظیم شہزادہ جو تیری قوم کے فرزندوں کی طرف سے کھڑا رہتا ہے، کھڑا ہوگا؛ اور ایسا مصیبت کا زمانہ ہوگا جیسا کہ اُس وقت سے جب سے کوئی قوم بنی ہے، اُس وقت تک کبھی نہ ہوا؛ اور اُسی وقت تیری قوم کا ہر ایک شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا رہائی پائے گا۔ اور جو خاکِ زمین میں سوئے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے، بعض ہمیشہ کی زندگی کے لیے، اور بعض شرمندگی اور ہمیشہ کی حقارت کے لیے۔ اور دانا لوگ آسمان کی چمک کی مانند روشن ہوں گے؛ اور جو بہتوں کو راستبازی کی طرف موڑیں گے وہ ابدالآباد تک ستاروں کی مانند چمکیں گے۔ لیکن تو اے دانیال، اِن باتوں کو بند کر اور کتاب پر مہر لگا دے، انجام کے وقت تک؛ بہت سے لوگ اِدھر اِدھر دوڑیں گے اور علم بڑھ جائے گا۔' دانیال 4-12:1۔ مینسکرپٹ ریلیزز، نمبر 13، 394۔